20884 ـ مسلمان مرد كا غير مسلم عورت سے شادى كرنا

سوال

غير مسلم عورت نے ايک مسلمان سے محبت كے بعد شادى كا فيصلہ كيا ، اوراسے اسلام قبول كرنے ميں بھى كوئي مانع نہيں تو كيا مسلمان نوجوان كے ليے اس ايشائي غير مسلم لڑكى سے شادى كرنا جائز ہے ؟
دونوں ايک دوسرے سے محبت كرتے ہيں اورايک دوسرے سے دور نہيں رہ سكتے ، انہيں كيا كرنا چاہيے ، كہاں اوركيسے ممكن ہے كہ وہ لڑكى اسلام قبول كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

ہم اس ويب سائٹ كے ذريعہ اس اوراس طرح كى دوسرى غير مسلم عورت كويہ پيغام دينا چاہتے ہيں كہ كس كوبھى حقيقى زندگي اوردلى سعادت اوراطمنان اس وقت تک حاصل نہيں ہوسكتا جب تک كہ وہ اللہ تعالى كورب اوردين اسلام كو اپنا دين اورمحمد صلى اللہ عليہ وسلم كا اپنا راہبر وراہنما نہ تسليم كرلے اوراس پرايمان نہ لے آئے ۔

يہ سارے كا سارا جہان مخلوق اوراس كوپيدا كرنے والا خالق اللہ عزوجل ہے ، وہ اللہ تعالى ہى ہے جس نے آسمانوں كو بغير ستون كے پيدا فرمايا اورزمين كو پھيلا كراس ميں پہاڑوں جيسى ميخيں گاڑ ديں اور زميں ميں نہريں اورسمندر چلا ديے ۔

اللہ تعالى كا فرمان ہے :

ياد ركھو اللہ تعالى ہى كى خصوصيت ہے كہ وہ حاكم اورخالق ہے ، بڑى خوبيوں سے بھرا ہوا ہے اللہ تعالى جو تمام عالم كا پروردگار ہے الاعراف (54) ۔

توجب يہ واضح ہوگيا كہ يہ سب كچھ اللہ تعالى كا ہى ہے اوروہى خالق ومالک اورحاكم ہے ، تويہ بھى جاننا چاہيے كہ اللہ تعالى نے اپنے بندوں كى طرف رسول مبعوث فرمائے تا كہ وہ ان كى راہنمائي كريں اورانہيں دين سكھائيں اورنجات وفلاح اوركاميابى كے راستے پرچلائيں ۔

اللہ تعالی نے اس کا ذکر کچھ اس طرح فرمایا :

جس طرح ہم نے تم میں رسول بھیجا جو ہماری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت کرتا ہے اورتمہیں پاک کرتا ہے اورتمہیں کتاب وحکمت اوروہ چیزیں سکھاتا ہے جن سے تم بے علم تھے البقرۃ (150) ۔

اورایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

خوشخبریاں دینے اورڈرانے والے رسول بھیجے تا کہ رسول بھیجنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالی پر کوئي حیل وحجت باقی نہ رہے ۔

اوراس رسالت ونبوت کا سلسلہ اللہ تعالی نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا اللہ تعالی اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

لوگو ! تمہارے مردوں میں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالی کے رسول ہیں اورتمام نبیوں کے ختم کرنے والے خاتم النبیین ہیں الاحزاب (40) ۔

اللہ تعالی نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کودین اسلام دے کر بھیجا یہ دین اسلام وہ دین ہے جس کے علاوہ اللہ تعالی کوئی اور دین قبول نہیں فرمائے گا اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

اور جوشخص اسلام کے علاوہ کوئي اوردین تلاش کرے گا اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا ، اوروہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا آل عمران (85) ۔

دوم :

آپ کب اورکیسے اسلام قبول کریں ؟

یہ معاملہ تو بہت ہی آسان اورسہل ہے اس کے لیے صرف آپ کو مندرجہ ذیل کلمہ پڑھنے کی ضرورت ہے :

أشهد أن لا إله إلا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئي عبادت کے لائق نہیں اوریقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اوررسول ہیں ۔

یہ پڑھنے سی ہی مسلمان ہوجائے گي اوراس عورت کوچاہیے کہ وہ اس میں جلدی کرے اس لیے کہ موت کا کوئي علم نہیں کب آجائے وہ اچانک آلیتی ہے اورکسی بھی انسان کویہ علم نہیں کہ وہ کل تک زندہ رہے گا کہ نہیں ؟

ہم اس عورت کو اخت فی اللہ کے اعتبار سے خوش آمدید کہتے ہیں ، اوراس کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اسے اس کی رشد وھدایت عطا فرمائے ، اوراسے دین دنیا اورآخرت کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق دے ۔

سوم :

سوال میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ غیرمسلم عورت جس سے یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ غیر مسلم عورت کتابی یعنی یھودیہ یا پھر نصرانیہ بھی ہوسکتی ہے اوریہ بھی احتمال ہے کہ اس کے علاوہ بدھ مت یا پھر ھندو اورکیمونسٹ بھی ہوسکتی ہے ۔

اگر توشادی کرنے کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے ہے توپھر شرعی طور پر اس شادی میں کوئي مانع نہیں لیکن اس میں شرعی اعتبار سے شروط کا ہونا ضروری ہے یعنی وہ پاکدامن اورعفت وعصمت کی مالک ہو ، اورمسلمان خاوند کوچاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے اسلام قبول کرنے کی حرص رکھے اوراسے اس کی دعوت دے تا کہ وہ اسے آگ میں ہمیشہ کے لیے جانے اورجلنے سے بچا سکے ، اوراپنے اوراپنی اولاد کے لیے ایسا گھر تیار کرسکے جو اسلامی ماحول میں رنگا ہوا ہو ۔

لیکن اگرشادی کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے نہیں توپھر مسلمان مرد کے لیے اس سے شادی کرنا حلال نہیں الا یہ کہ وہ شادی سے قبل اسلام قبول کرلے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اورشرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہیں لاتیں ، ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے ، اگرچہ تمہیں مشرکہ عورت ہی اچھی لگتی ہو ، اورنہ ہی شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں ، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہت بہتر ہے ، اگرچہ تمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو ، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اوراللہ تعالی جنت اوراپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے ، وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان فرمارہا ہے ، تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں البقرۃ (221) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

مومنوں کے لیے یہ اللہ تعالی کی طرف سے حرام کردیا گیا ہے کہ وہ مشرک اوربت پرست عورتوں سے نکاح کریں ، پھراگر اس کے عموم سے مراد یہ ہے کہ اس میں ہر مشرک عورت چاہے وہ کتابی ہو یا بت پرست داخل ہے ، لیکن اللہ تعالی نے اہل کتاب کی عورتوں کواپنے مندرجہ ذیل فرمان میں خاص کردیا ہے :

اوران لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئي ہے پاکدامن عورتیں حلال ہیں جب تم انہیں ان کے مہر ادا کرو ،اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو ، یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو المائدة (5)

علی بن طلحہ ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

اورمشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں اللہ تعالی نے اس سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کیا ہے ۔

مجاھد ، عکرمہ ، سعید بن جبیر ، مکحول ، حسن ، ضحاک ، زید بن اسلم ، اور ربیع بن انس وغیرہ نے بھی اسی طرح کہا ہے ۔

اورایک قول یہ بھی ہے کہ :

بلکہ اس سے بت پرست مشرک مراد ہیں اورکلیتا اہل کتاب مراد ہی نہیں لیے گئے ، پہلے معنی کے زيادہ قریب ہے ، واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (1 / 474) ۔

باوجود اس کے کہ یہ جائز ہے لیکن شریعت مطہرہ نے تومسلمان عورت جو کہ دین والی بھی ہو سے شادی کرنے کی رغبت دلائي ہے ، اس لیے کہ مسلمان مرد کی زندگي اپنی بیوی کے ساتھ ایک مکمل اورشامل زندگي ہے ، جس میں عفت وعصمت اورآنکھیں نیچي رکھنا ، اورگھر اوراولاد کی حفاظت اوراس کاخیال رکھا گيا ہے ، تویہ سب اوراسی طرح کی دوسری چیزیں صرف اورصرف دین والی عورت سے ہی حاصل ہوسکتی ہیں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12283) کا جواب بھی دیکھیں یہ بہت ہی زيادہ اہمیت کاحامل ہے ، اوراسی طرح سوال نمبر (20227) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں اس میں غیرمسلم عورت سے شادی کرنے کے نقصانات کی وضاحت کی گئي ہے ۔

اورسوال نمبر (3320) کے جواب میں غیرمسلمہ بیوی کے لیے اپنے گھر میں یا گھر سے باہر مذہبی تہوار منانے کے عدم جواز کوبیان کیا گيا ہے اس کا بھی مطالعہ کرنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم .